



اقدام برائے زرعی علم و آگہی

تصاویر: کرسٹوفر وروست

کرنے، پھلنے پھو لئے اور اپنی بیداوار کو بازار میں فروخت کرنے کے موافق حاصل ہوں۔

گا۔ اس کا پہلا شرہ یہ ہوگا کہ امریکیوں کو ہندوستانی آموں سے ملکوں کی یونیورسٹیوں، تکنیکی اداروں اور کاروباروں کو مربوط کرنے کے لئے پشت ایڈویلیتی اور اپنی فضلوں کی اصلاح کے لئے پشت ایڈویلیتی خدمت کے بعد یہ طریقے پیدا ہے ہیں۔ ذریمی صنعتات کی ایک نمائش میں صدر نے مرتانی ایک بھیں کو تھپتھیلا۔ اس موقع پر آندرہ اپریلیش کے وزیر اعلیٰ والی انس آریڈی و یکجنتھے دکھائی دے رہے ہیں (اوپر دیکھیں)۔ صدر برش نے متفاہی عورتوں کے ایک خود-امدادی گروپ کی ایک ممبر کی ۲ سالہ بیٹی ویتنکھا کو گوہیں لے لیا۔ (یچھے بائیں)۔ اقدام برائے زرعی علم و آگہی کے تحت فروغ پانے والے پوچکلوں کے خاکوں میں مثلی رنگ بھرنے کے لئے اور نئی تکنیکوں کو مقبول عام کرنے کے لئے رنگا یونیورسٹی کو بنیاد رک ریاست میں واقع کوئلے یونیورسٹی کا اشتراک و تعاون اور یو ایس اے آئی ڈی کی مالی معاہدات حاصل ہے۔ — اور اندازیز لوگ

اور ہندوستان ایک ایسا دوسرا بزرگ انقلاب برپا کرنا چاہتے ہیں جو ہندوستان کی زرعی بیداوار لذات آشنا ہونے کا موقع میسر ہوگا۔

صدر برش نے مکو بالا چند امور کا مشاہدہ اس وقت کیا جب انہوں نے اپنے کے ساتھ ساتھ اسے متوجہ بھی ہوا دے۔ اس کے لئے امریکہ اور ہندوستان، دونوں ممال، افرادی قوت اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے آئندہ تین سالوں میں خوب کی عملی تحریر

علم و آگہی، جدید تکنیک اور نئی تکنیکوں کے استعمال کے ذریعے دورہ کیا۔ لکھنی ہاماکی ایک عورت کاشت کارنے صدر برش کو سوچ کا ش

کاشت کاروں کے لئے نئے موقع پیدا کرے گا تاکہ انھیں ترقی کاری کو دریش مسائل سے اس وقت آگاہ کیا جب صدر محترم نے کسی کام میں باتھ بٹانے کی کوشش کی (اوپر)۔ صدر برش نے ان

مکالموں کی یونیورسٹیوں، تکنیکی اداروں اور کاروباروں کو مربوط کرنے کے لئے ۱۰۰ ملین امریکی ڈالر صرف

کرنے کا ایک عزم مضموم ہے تاکہ زرعی تعلیم، مشترکہ تحقیق اور صلاحیت ساز پروجیکٹوں کو تعاون دیا جاسکے۔ اس تحقیق میں پایونکھا لوچی کا میدان بھی شامل ہے۔ یہ

اقدام، صدر جارج بیش اور وزیر اعظم سنگھ کے مشترکہ بیان مجری ۲ مارچ کا ایک اہم جز تھا۔ وزیر اعظم نے

کہا۔ ”مارے پہلے بزرگ انقلاب کو ۱۹۶۰ کی دہائی میں، امریکہ کی جانب سے دئے جانے والے تعاون

سے قابل ذکر فائدہ پہنچا تھا۔ یہیں امید ہے کہ میدان زراعت میں علم و آگہی کا یہ اقدام، ایک دوسرے بزرگ

انقلاب کا نقیب ثابت ہوگا۔“ تو قہ بے کہ اس اقدام سے، زرعی بیداوار کی دوجانی تجارت کو بھی فروغ ملے

